روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 30 نومبر 2006ء 8 ذیقعد 1427 ہجری 30 نبوت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 268

اللہ ناراض ہوتا ہے

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا:۔

جو دعا نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوتا ہے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الدعاء باب فضل الدعاء حدیث نمبر:3817)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بہتر وقت دعا کا یہی ہے کہ ایسے وقت میں دعا ہو جب اسباب یاس اور نومیدی بکلی ظاہر نہ ہوں اور ایسی علامات نمودار نہ ہوں جن سے صاف طور پر نظر آتا ہو کہ اب بلا دروازہ پر ہے اور ایک طور پر اس کا نزول ہو چکا ہے۔ کیونکہ اکثر سنت اللہ یہی ہے کہ جب خدا تعالیٰ نے ایک عذاب کے نازل کرنے میں اپنے ارادہ کو ظاہر کر دیا تو وہ اپنے ارادہ کو واپس نہیں لیتا۔

یہ بالکل سچ ہے کہ مقبولین کی اکثر دعائیں منظور ہوتی ہیں بلکہ بڑا معجزہ ان کا استجابت دعا ہی ہے۔ جب ان کے دلوں میں کسی مصیبت کے وقت شدت سے بیقراری ہوتی ہے اور اس شدید بیقراری کی حالت میں وہ اپنے خدا کی طرف توجہ کرتے ہیں تو خدا ان کی سنتا ہے۔ اور اس وقت ان کا ہاتھ گویا خدا کا ہاتھ ہوتا ہے۔ خدا ایک مخفی خزانہ کی طرح ہے۔ کامل مقبولوں کے ذریعہ سے وہ اپنا چہرہ دکھلاتا ہے۔ خدا کے نشان تبھی ظاہر ہوتے ہیں جب اس کے مقبول ستائے جاتے ہیں۔ اور جب حد سے زیادہ ان کو دکھ دیا جاتا ہے تو سمجھو کہ خدا کا نشان نزدیک ہے بلکہ دروازہ پر۔ کیونکہ یہ وہ قوم ہے کہ کوئی اپنے پیارے بیٹے سے ایسی محبت نہیں کرے گا جیسا کہ خدا ان لوگوں سے کرتا ہے جو دل و جان سے اس کے ہو جاتے ہیں۔ وہ ان کے لئے عجائب کام دکھلاتا ہے اور ایسی اپنی قوت دکھلاتا ہے کہ جیسا ایک سوتا ہوا شیر جاگ اٹھتا ہے۔ خدا مخفی ہے اور اس کے ظاہر کرنے والے یہی لوگ ہیں۔ وہ ہزاروں پردوں کے اندر ہے اور اس کا چہرہ دکھلانے والی یہی قوم ہے۔

یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ یہ خیال کہ مقبولین کی ہر ایک دعا قبول ہو جاتی ہے یہ سراسر غلط ہے بلکہ حق بات یہ ہے کہ مقبولین کے ساتھ خدا تعالیٰ کا دوستانہ معاملہ ہے۔ کبھی وہ ان کی دعائیں قبول کر لیتا ہے اور کبھی وہ اپنی مشیت ان سے منوانا چاہتا ہے جیسا کہ تم دیکھتے ہو کہ دوستی میں ایسا ہی ہوتا ہے۔ بعض وقت ایک دوست اپنے دوست کی بات کو مانتا ہے اور اس کی مرضی کے موافق کام کرتا ہے۔ اور پھر دوسرا وقت ایسا بھی آتا ہے کہ اپنی بات اس سے منوانا چاہتا ہے۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 20)

سالانہ کنونشن AACP

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) اپنا نواں سالانہ کنونشن انشاء اللہ 3,2 دسمبر 2006ء کو منعقد کر رہی ہے۔ کنونشن میں انشاء اللہ کمپیوٹر فیلڈ کے ماہرین کی بڑی تعداد شرکت کرے گی نیز کمپیوٹر فیلڈ سے متعلقہ مختلف علمی و تحقیقی موضوعات پر لیکچرز، ٹیوٹوریلز اور ماہرین کے ساتھ Group Discussion کے پروگرام ہونگے۔ کمپیوٹر فیلڈ سے تعلق رکھنے والے احباب وخواتین AACP کی ممبر شپ اور تفصیلی پروگرام کیلئے ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کے عہدیداران سے رابطہ کریں۔ ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کی مختلف مجالس کے صدران سے رابطہ کیلئے۔

1۔ ربوہ (ربوہ بشمول جھنگ، فیصل آباد، سرگودھا)
مکرم قمر احمد شیراز صاحب فون: 0333-6701710
president-rabwah@aacp.info

2۔ لاہور۔ مکرم مسرور احمد ساجد صاحب
فون: 0300-8459643
president-lhr@aacp.info

3۔ اسلام آباد۔ مکرم رفیق احمد وڑائچ صاحب
فون: 0333-5217889
president-isb@aacp.info

4۔ واہ کینٹ۔ مکرم عطرش اسلم صاحب
فون: 0333-5339245
president-wcantt@aacp.info

5۔ راولپنڈی۔ مکرم فاتح احمد صاحب
فون: 0333-5575859
president-rwp@aacp.info

6۔ کراچی۔ مکرم سید مبارک احمد صاحب۔
فون: 0333-2116945
president-khi@aacp.info

اس کے علاوہ دوسری جگہوں کے خواتین و حضرات ممبر شپ اور معلومات کیلئے جنرل سیکرٹری سنٹرل سے درج ذیل پتہ پر رابطہ فرمائیں۔ مکرم کلیم احمد قریشی صاحب معرفت کمپیوٹر سیکشن صدر انجمن احمدیہ ربوہ ای میل gs@aacp.info فون: 0333-6714339

(چیئر مین AACP)

تبصرہ

ایاز محمود

سیرت وسوانح حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب

مصنف: کریم احمد نعیم صاحب
ترتیب وتدوین: حنیف احمد محمود صاحب
ناشر: ڈاکٹر اے ایم صدیقی صاحب
مطبع: بلیک ایرو پرنٹر۔ لاہور
صفحات: 600

حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب پٹیالوی کو حضرت مسیح موعود کے قریبی رفقاء میں شامل ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ 1905ء میں حضرت ڈاکٹر صاحب حضرت مسیح موعود کے جاں نثار خدام میں شامل ہوئے۔ آپ وہ ممتاز اور منفرد شخصیت ہیں جنہیں حضرت مسیح موعود کے مثیل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی 1919ء سے 1965ء تک یعنی مسلسل 47 سال تک بطور خصوصی معالج خدمت بجالانے کی سعادت عطا ہوئی۔ بلاشبہ آپ ہی وہ ہستی ہیں جن کو ایوان خلافت کے ''شاہی طبیب'' ہونے کا قابل رشک اور یادگار اعزاز حاصل ہے۔

حضرت ڈاکٹر صاحب کی سیرت وسوانح بنام ایاز محمود ان کے بیٹے ڈاکٹر محمد احمد خان صاحب مرحوم کی محنت سے حضرت ڈاکٹر صاحب کی وفات کے کچھ عرصہ بعد چھوٹی چھوٹی چھ جلدوں میں چھپ گئی تھی۔ اس کتاب میں تمام حالات زندگی و واقعات جو اکثر و بیشتر ڈاکٹر صاحب کے خود نوشتہ تھے اور سلسلہ کے لٹریچر، اخبارات ورسائل میں چھپتے رہے تھے۔ اکٹھے کر دیئے گئے تھے لیکن بوجوہ یہ کتاب دوبارہ نہ چھپ سکی۔ حضرت ڈاکٹر صاحب کی سیرت وسوانح اضافوں کے ساتھ اب حال ہی میں ایک جلد میں مرتب ہو کر منظر عام پر آئی ہے۔

مکرم حنیف احمد محمود صاحب نے اس کتاب کی پروف ریڈنگ، تدوین، تزئین اور اشاعت کے فرائض کماحقہٗ ادا کئے۔ 18 ابواب میں تقسیم چھ صد صفحات کی اس کتاب میں حضرت ڈاکٹر صاحب کا خاندانی پس منظر، پیدائش، تعلیم، ڈاکٹری کی تعلیم اور ملازمت، خلافت ثانیہ کے واقعات اور گرانقدر خدمات سلسلہ پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔

حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کے پڑدادا مکرم احمد خان صاحب سر بند شہر میں سکونت پذیر تھے۔ 1857ء کے پُرآشوب زمانے کے قریب پہلے سیف آباد اور وہاں سے پٹیالہ منتقل ہو گئے۔ حضرت احمد خان کے فرزند کا نام مولیٰ بخش تھا۔ حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ جنہوں نے 13 برس اپنے دادا حضرت مولیٰ بخش کے سایہ عاطفت میں گزارے بیان کرتے ہیں کہ ہمارے دادا علم دوست اور نماز باجماعت کے پابند تھے۔

حضرت رحیم بخش کے ہاں حضرت ڈاکٹر صاحب کی پیدائش 1887ء میں بمقام پٹیالہ ہوئی۔ تین سال تک ڈاکٹر صاحب نے قرآن کریم اور پھر اردو فارسی کی تعلیم حاصل کی۔ 9 سال کی عمر میں آپ مدرسہ میں داخل ہوئے اور 1907ء میں میٹرک پاس کیا۔ 12 جون 1912ء کو میڈیکل کی تعلیم مکمل کی اور پٹیالہ کے ایک بڑے ہسپتال میں متعین ہو گئے۔ آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے بہت قریب رہنے کا موقع ملا۔ آپ 2 فروری 1919ء کو نور ہسپتال قادیان کے میڈیکل آفیسر انچارج مقرر ہوئے اور 1954ء تک اس عہدہ پر خدمات سرانجام دیں، حضرت خلیفہ ثانی کے ساتھ تقریباً تمام سفروں میں آپ تشریف لے جاتے رہے۔ حتیٰ کہ 1924ء اور 1955ء کے یورپ کے دو سفروں میں بھی حضرت ڈاکٹر صاحب حضرت خلیفہ ثانی کے ساتھ رہے۔ آپ کی وفات مورخہ 13/اپریل 1967ء کو ربوہ میں ہوئی اور بہشتی مقبرہ کے قطعہ رفقاء میں آپ آسودہ خاک ہیں۔

حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب کی سیرت و سوانح پر مشتمل یہ کتاب آج کی نسل کے لئے نشان منزل اور قابل تقلید ہے۔ دینی محبت وغیرت سے لبریز حضرت ڈاکٹر صاحب کے دلچسپ واقعات اس کتاب کو چار چاند لگا دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کی تدوین، تالیف اور اشاعت کے مراحل طے کرنے والی ٹیم کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ جن کی کاوشوں سے یہ کتاب ایک بار پھر منظر عام پر آ گئی ہے۔ (ایف شمسؔ)

ہڈیوں کا فری ٹیسٹ

❁ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر انتظام نور العین دائرۃ الخدمت الانسانیہ میں مورخہ 2 دسمبر 2006ء کو مرکز عطیہ خون میں فری کیمپ کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ جس میں ہڈیوں کی مضبوطی کا ٹیسٹ کیا جائے گا۔ ٹیسٹ 9 بجے شروع ہوگا اور پہلے آنے والے 100 خواتین وحضرات کا ٹیسٹ کیا جائے گا۔ مختصر دورانیہ کا ٹیسٹ ایک مشین اور کمپیوٹر کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

درخواست دعا

❁ مکرم منیر احمد صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل اور ان کے چھوٹے بھائی مکرم انور احمد تبسم صاحب کارکن مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان دل کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ اور دونوں احباب فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

وعدہ جات اور وصولی

❁ سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کے ایک سال نو کا اعلان فرماتے ہوئے فرمایا:۔

''اس تمہید کے بعد میں تحریک جدید کے نئے سال کے چندہ کا اعلان کرتا ہوں اور تحریک کرتا ہوں کہ دوست زیادہ سے زیادہ اس میں چندہ لکھوائیں اور پھر اسے جلد ادا کرنے کی کوشش کریں تا کہ پچھلا بوجھ بھی اترے اور آئندہ سال (دعوت الی اللہ) کا کام بہتر طور پر ہو سکے اور خدام اور انصار کے ذمہ لگاتا ہوں کہ وہ سارے دوستوں میں تحریک کر کے زیادہ سے زیادہ وعدے جلد سے جلد بھجوائیں اور خدا کرے کہ نومبر کے آخر تک ان کو وعدوں کی لسٹیں پورا کرنے کی توفیق مل جائے اور دسمبر کے آخر میں تحریک جدید یہ اعلان کر سکے کہ اس کی ضرورتیں پوری ہو گئی ہیں۔''

(سبیل الرشاد صفحہ 210)

مذکور بالا ارشاد میں ادائیگی کیلئے حضور نے ''جلد'' کا لفظ استعمال فرمایا ہے جو فاستبقو الخیرات کی تعلیم پر مبنی ہے۔ اندریں صورت ادائیگی کیلئے اگرچہ ایک سال کی مدت ہوتی ہے۔ لیکن ثواب کے اضافہ اور تحریک جدید کی ضرورتوں کے پیش نظر اولین موقع پر چندہ ادا کرنا مناسب ہوتا ہے۔

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

فہرست نماز جنازہ حاضر وغائب

❁ مکرم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 25 نومبر 2006ء قبل نماز ظہر بیت فضل لندن میں درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم محمد ابراہیم صاحب وڑائچ

مکرم محمد ابراہیم صاحب وڑائچ ربوہ جلسہ سالانہ انگلستان پر آئے تھے اور یہاں اپنے بیٹے کے پاس رہائش پذیر تھے اور 23 نومبر کو واپسی کا پروگرام تھا کہ 21 نومبر 2006ء کو اچانک ہارٹ اٹیک سے وفات پا گئے۔ مرحوم موصی تھے نہایت نیک دعا گو اور مخلص انسان تھے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور 6 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرم محمد کویا صاحب

مکرم محمد کویا صاحب کیرلہ۔ انڈیا 10 جون کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم نیوی میں ملازم تھے وہاں سے ریٹائر ہونے کے بعد مقامی ہسپتال میں بطور کمپاؤنڈر ملازمت اختیار کی۔ نہایت مخلص دیندار، تقویٰ شعار، خدمت گزار انسان تھے آپ نے دو مرتبہ اپنی جماعت میں صدر کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ ان کے ایک بیٹے مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب کویا، گیمبیا کے احمدیہ ڈینٹل ہسپتال میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

(2) مکرم محمد لطیف صاحب

مکرم محمد لطیف صاحب ہائیڈل برگ جرمنی تین ہفتوں کی شدید علالت کے بعد 21 نومبر کو ہائیڈل برگ میں 89 سال کی عمر میں وفات پا گئے مرحوم نہایت صابر، شاکر، مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے، مخلص انسان تھے۔ بیس سال سے جرمنی میں مقیم تھے پسماندگان میں چار بیٹیاں اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ جن میں سے ایک بیٹا مکرم مبشر احمد صاحب طاہر جرمنی کے بادن ریجن کے امیر ہیں۔ مرحوم مکرم جلال شمس صاحب مربی سلسلہ جرمنی اور مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری کے بڑے ماموں تھے۔

(3) مکرم نصیر احمد صاحب سیالکوٹی

مکرم نصیر احمد صاحب سیالکوٹی ابن مکرم بشیر احمد صاحب سیالکوٹی دارالصدر جنوبی ربوہ 21 نومبر کو ہارٹ اٹیک سے 55 سال کی عمر میں ربوہ میں وفات پا گئے۔ مرحوم نے خدام الاحمدیہ میں مختلف حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ نیک، مخلص، ملنسار اور باوفا انسان تھے۔ مرحوم حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی لندن ہجرت کے بعد جلسہ سالانہ انگلستان میں شمولیت کیلئے ہر سال یوکے آتے رہے۔ 1996ء کے جلسہ کے بعد جرمنی سے واپس آتے ہوئے ائیر پورٹ پر آپ کو برین ہیمبرج فالج اور دل کا شدید اٹیک ہوا مگر اللہ کے فضل اور حضور کی دعاؤں سے آپ کو معجزانہ شفاء عطا ہوئی۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور 3 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحوم مکرم ظہور احمد صاحب مربی سلسلہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کے سب سے بڑے بھائی اور مکرم سراج الدین صاحب کارکن لنگر خانہ یوکے کے داماد تھے۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے ان کے درجات کو بلند فرمائے اور لواحقین کا ان کے بعد خود نگہبان ہو۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی حسین یادیں

احباب جماعت سے پیار اوران کی خوشیوں میں شرکت کے دلکش انداز

تبرک دے دیا

محترم محبوب عالم خالد صاحب کو کچھ عرصہ حضور کا پرائیویٹ سیکرٹری رہنے کا شرف حاصل ہوا۔اس عرصہ میں پیش آمدہ واقعات کا ذکر کرتے ہوئے آپ تحریر کرتے ہیں۔

پہلے اتوار کے روز اور پھر جمعرات کے روز دوست کثرت سے ملنے کے لئے تشریف لاتے۔ ملاقاتوں کے درمیان وقفہ میں حضرت بیگم صاحبہ حضور کے لئے دودھ اور کیلے ناشتے کے لئے بھجوا دیتیں۔ حضور اس میں سے تبرکاً اس خاکسار کو بھی عنایت فرمادیتے۔ایک دفعہ گلاس میں سے آدھا دودھ پیا اور باقی دودھ خاکسار کو عطا فرمایا۔ایک دفعہ نصف کیلا کھایا اور باقی خاکسار کو تبرک دے دیا۔

حضور نے خاکسار کو اپنی گرم اچکن عطا فرمائی اس وقت خاکسار پرائیویٹ سیکرٹری تھا۔کچھ عرصہ کے بعد بیت اقصیٰ سے نماز جمعہ کے بعد واپس آرہے تھے تو میں نے راستے میں عرض کی کہ حضور نے جو اچکن عطا فرمائی تھی۔وہ اب پھٹ رہی ہے۔فرمایا تم یوں ہی کہتے ہو کل مجھے لاکے دکھاؤ۔جب گھر پہنچے۔کار سے اترے فرمایا ٹھہرو میں تمہیں ایک اور اچکن دیتا ہوں۔ گھر میں تشریف لے گئے اور خاکسار کے لئے ایک اور گرم اچکن لے آئے اور مجھے دی۔

(سیدنا ناصر نمبر ماہنامہ خالد ربوہ ص226)

ماتحتوں کی تکلیفوں کا احساس

محترم محبوب عالم خالد صاحب تحریر کرتے ہیں:۔

حضور اپنے خدام کا کس درجہ خیال رکھتے اس کے لئے ایک واقعہ عرض کرتا ہوں۔جلسہ سالانہ کے قریب حضور اکثر اس ناچیز خادم کو رات کے وقت یاد فرما لیتے رات گئے تک ساتھ رکھتے تھے اور کام میں مصروف رہتے۔

1981ء کے جلسہ سالانہ پر خاکسار کی صحت کی کمزوری کے پیش نظر حضور نے ایک دن فرمایا تم رات کو کتنے بجے سوتے ہو۔عرض کیا خاکسار تو نماز عشاء کے بعد ہی لیٹ جاتا ہے۔فرمایا اچھا چند دن تمہارے لئے نماز عشاء کے بعد کھانا نہیں کھاؤں گا تا کہ تمہیں زیادہ دیر نہ ہو جائے۔نماز عشاء پڑھتے ہی تم آجایا کرو۔ہم کام شروع کر دیا کریں گے اور پھر کھانا اس وقت کھاؤں گا۔جب رات کو کام سے فارغ ہوں گا۔ ان ایام میں حضور اکثر ساڑھے بارہ بجے شب کے بعد تشریف لے جا کر شام کا کھانا تناول فرمایا کرتے تھے۔خود تکلیف اٹھاتے مگر اس عاجز خادم کو تکلیف نہ ہونے دیتے۔اللہ اللہ آپ کس قدر خلق عظیم کے مالک تھے۔(سیدنا ناصر نمبر ماہنامہ خالد ربوہ ص229)

محبت بھری آواز کی لذت

محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور تحریر کرتے ہیں:۔

خاکسار کی آخری ملاقات پیارے آقا سے 19 مئی 1982ء کو ربوہ میں ہوئی اور یہ ملاقات کئی پہلو سے میرے لئے تاریخی حیثیت کی حامل تھی۔پیارے آقا نے نہایت پیار شفقت اور احسان کا سلوک فرماتے ہوئے شرف ملاقات سے نوازا۔اس کے بعد آپ اسلام آباد تشریف لے گئے تھے۔خاکسار کو آپ سے بات کرنے کی آخری سعادت اس کے بعد نصیب ہوئی۔جبکہ کراچی سے خاکسار نے اسلام آباد فون کیا۔ محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب نے فون اٹھایا۔خاکسار نے پیدروآباد (سپین) کی بابت بعض معلومات حاصل کرنا چاہیں تو محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے میرے آقا کی خدمت میں جا کر عرض کیا۔جس پر حضور نے بنفس نفیس ٹیلیفون پر خاکسار سے جو گفتگو فرمائی اس کا ایک فقرہ محبت پیار اور انتہائی شفقت سے لبریز میری یادداشت میں نگینہ بن کر محفوظ رہے گا۔خاکسار کے عرض کرنے پر کہ پیدروآباد کی Location کی بابت معلومات درکار ہیں۔تو جواباً نہایت گہرے انداز محبت سے فرمایا کیوں! کیا پیدل جانے کا ارادہ ہے؟ اس فقرے کی لذت کا اندازہ میرے سوا کوئی نہیں کرسکتا۔کیونکہ آپ کے محبت کے سمندر کی یہی تو شان تھی کہ روئے زمین پہ پھیلے ہوئے ایک کروڑ احمدیوں میں سے ہر ایک یہی یقین رکھتا تھا کہ جو شفقت اور پیار مجھے اپنے آقا سے مل رہا ہے۔ اس کی مثال کسی اور میں نہیں پائی جاتی اور نہ ہی دوسرا اس کی لذت کا اندازہ کرسکتا ہے۔ٹیلیفون پہ آخری بات میں شاید یہ الٰہی اشارہ بھی تھا کہ اب اس محبت بھری آواز کی لذت کانوں میں تو گونجتی رہے گی مگر اس حسین اور منور چہرہ کو آنکھوں سے دیکھ نہ پاؤ گے۔

(سیدنا ناصر نمبر ماہنامہ خالد ربوہ ص239)

گھبراہٹ دور ہوگئی

محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب ایڈووکیٹ ابن صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب اپنی یادیں تحریر کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں:۔

مجھے اب تک یاد ہے۔1971ء میں حضور اسلام آباد میں قیام پذیر تھے۔میں بھی حضور کے گھر میں ہی ٹھہرا ہوا تھا مجھے ٹائیفائڈ ہو گیا اور بخار 107,106 تک پہنچ جاتا تھا۔حضور دفتر آتے جاتے میرا حال پوچھ کر جاتے۔ایک دن میری طبیعت بہت زیادہ خراب تھی۔بخار کی شدت کے ساتھ شدید گھبراہٹ بھی تھی۔ میں نے خالہ امی سے کہا کہ حضور سے درخواست کردیں کہ مجھے آکر دم کردیں۔چنانچہ حضور ازراہ شفقت تشریف لائے اور میرے سینے پر ہاتھ رکھ کر دعا کی اور مجھے ایک دم سکون محسوس ہوا اور تمام گھبراہٹ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ختم ہوگئی۔اس واقعہ کے دو تین دن کے بعد حضور سے ملاقات کے لئے پاکستان کے ایک مشہور ڈاکٹر تشریف لائے۔جب ملاقات کے بعد وہ واپس جانے لگے تو حضور نے ازراہ شفقت میری بیماری کا ڈاکٹر صاحب سے ذکر کیا اور ان کو لے کر میرے کمرے میں آئے اور میرا معائنہ کروایا۔

(سیدنا ناصر نمبر ماہنامہ خالد ربوہ ص243,242)

عزیزوں کی خوشیوں میں شرکت

محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب ایڈووکیٹ ابن صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ذکر کرتے ہیں:۔

لوگوں کی خوشیوں میں ضرور شریک ہوتے۔خواہ کیسے تعلقات ہوں یا کیسے ہی حالات ہوں۔اگر کسی وجہ سے شامل نہ ہوسکتے تو دعاؤں بھرا پیغام بھجوا دیتے۔ مجھ سے ایک احمدی خاتون نے ذکر کیا کہ حضور کسی وجہ سے مجھ سے کچھ ناراض تھے۔میں ملنے کے لئے گئی تو فرمایا تم سے تو ناراض ہوں لیکن تمہارے بچوں کی خوشیوں میں انشاء اللہ ضرور شریک ہوں گا۔چنانچہ نہ صرف ان کی بچی کی شادی میں شرکت کی بلکہ رشتہ کروانے میں بھی بہت زیادہ دلچسپی لی۔یہ تھا حسن سلوک۔(سیدنا ناصر نمبر ماہنامہ خالد ربوہ ص243)

میں بھائی کی خوشی میں ضرور شامل ہوں گا

محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب ایڈووکیٹ ابن صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب عزیزوں سے شفقت کا یہ واقعہ بھی ذکر کرتے ہیں کہ

جب حضور کی پہلی بیگم (حضرت خالہ امی) شدید بیمار تھیں۔ان کی وفات سے چار دن قبل ہمارے چچا مرزا رفیع احمد صاحب کی بچی کی شادی تھی۔شادی کے وقت خالہ امی نزع کی حالت میں تھیں۔حضور ان کی بیماری کے دوران اپنے کمرے سے باہر نہیں آئے لیکن چچا کو کہلوا بھیجا کہ رخصتی کے وقت دلہن دلہا کو قصر خلافت لے آنا۔چنانچہ چچا دلہن دلہا کو قصر خلافت لائے۔حضور ازراہ شفقت اپنے کمرہ سے ڈرائنگ روم میں تشریف لائے اور کافی دیر ان کے پاس بیٹھے رہے۔دعا کروائی اور پھر دروازے تک (ڈرائنگ روم کے) چھوڑنے گئے۔

کیسے حالات تھے۔وفا شعار، خدمت گزار، انتہائی درجہ تک پیار کرنے والی زوجہ شدید بیمار، بستر مرگ پر، ہر لمحہ الوداع کہہ رہا ہے۔ہر سانس آخری سانس۔بچے پریشان، سسکیاں ہی سسکیاں، لیکن کہا میں بھائی کی خوشی میں ضرور شامل ہوں گا۔بچی کو خود رخصت کروں گا۔خود دعائیں دوں گا۔یہ میری بھی تو بچی ہے۔غرضیکہ دوسروں کی خوشیوں میں اپنے غم، اپنے دکھ بھلا کر مسکراتے ہوئے شرکت فرماتے۔

(سیدنا ناصر نمبر ماہنامہ خالد ربوہ ص243)

دل کا حلیم

محترم مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ راولپنڈی لکھتے ہیں:۔

حضور اپنے خدام سے نہایت شفقت سے پیش آتے تھے اور طبیعت میں حلم بہت تھا۔ایک مرتبہ کسی قانونی مسئلہ پر غور ہو رہا تھا۔حضور اسلام آباد میں تھے۔ مجھے طلب فرمایا اور رات گئے تک مختلف حوالہ جات ملاحظہ فرما کر بعض باتیں مسودہ کے رنگ میں لکھواتے گئے۔آئندہ روز لاہور سے برادرم مبشر لطیف احمد صاحب اور برادرم مرزا نصیر احمد صاحب جو معاملہ کی پیروی کر رہے تھے حاضر ہونے والے تھے اور ان کے آنے پر دوبارہ مسودہ پر غور ہونا تھا۔اگلے روز دونوں دوست آگئے۔حضور نے نماز عصر کے بعد ملاقات کا وقت مقرر فرمایا۔جب حضور کی خدمت میں حاضری کا وقت قریب آیا تو مجھے دفعتاً خیال آیا کہ رات کو جو کچھ حضور نے مسودہ کے رنگ میں لکھوایا تھا وہ کاغذات میں کہیں رکھ کر بھول چکا تھا۔سخت پریشانی ہوئی کہ آج نجانے کیا ہو۔تھوڑی ہی دیر میں حضور نے طلب فرمالیا اور ہم تینوں حاضر ہوگئے۔کام شروع ہوا تو حضور نے فرمایا "ہاں، کہاں ہیں وہ کاغذات جو رات کو لکھوائے تھے"۔میں نے عرض کیا حضور وہ تو میں کہیں بھول گیا۔ ہم سب سہمے ہوئے تھے کہ نہ جانے اب کیا ہو اور کیسی ڈانٹ پڑے اور میرا یہ عالم کہ کاٹو تو لہو نہیں۔مگر حضور نے صرف اس قدر فرمایا لاحول ولا قوۃ۔تین گھنٹے کی محنت ضائع کردی اور پھر اسی بشاشت اور خندہ پیشانی سے دوبارہ لکھوانا شروع کردیا۔کسی غصے اور رنج کا اظہار حضور کی طرف سے نہیں ہوا۔اس رات میں نے حضور کے اخلاق عالیہ میں حضرت مسیح موعود کے اخلاق عالیہ کا نقشہ دیکھا۔

(سیدنا ناصر نمبر ماہنامہ خالد ربوہ ص283)

برکت حاصل کرلو

مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی جرمنی لکھتے ہیں:۔

فروری 1982ء کا ایک حسین دن تھا جس کی پیاری یاد ساری زندگی میرے دل پر نقش رہے گی۔ جس کو یاد کر کے عمر بھر ایک ناقابل بیان لذت، راحت اور سرور حاصل کرتا رہوں گا۔

پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ربوہ سے باہر تشریف لے جانے والے تھے خاکسار اپنی اہلیہ اور بچوں کے ہمراہ حضور کے دائیں جانب دوسرے صوفہ پر بیٹھ گیا۔میری بچی قرۃ العین اس وقت میری گود میں

تھی اور پسرم احمد بلال جس نے اس وقت بمشکل چلنا شروع کیا تھا حضور کے قریب آیا اور آپ کے پیارے ہاتھوں کو چھونے لگا۔

حضور نے حضرت مسیح موعود کی الیس اللہ والی انگوٹھی پہنی ہوئی تھی عزیزم کی اس طفلانہ حرکت پر پیارے آقا نے کمال شفقت ومحبت سے اپنے ہاتھوں کو اس کی طرف دلجوئی کی خاطر اور نیچے کر دیا اور تین مرتبہ فرمایا:۔

''برکت حاصل کرلو، برکت حاصل کرلو، برکت حاصل کرلو۔ یہ حضرت مسیح موعود کی انگوٹھی ہے''۔

مجھے یقین کامل ہے کہ رب دوجہاں اپنے پیارے بندے کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے گا اور حضرت مسیح موعود کی برکت سے اس بچہ کو بھی بہت سی برکات سے نوازے گا۔ انشاء اللہ جس پیار اور شفقت سے حضور نے یہ الفاظ ارشاد فرمائے وہ مجھے اپنی ساری زندگی کے سرمایہ سے زیادہ عزیز اور افضل ہیں اور میرے دل کی دولت ہیں جن کی یاد مجھے ہمیشہ کیف وسرور کی لذت سے ہمکنار کرتی رہے گی۔

(سیدنا ناصر نمبر ماہنامہ خالد ربوہ ص 294,293)

محبت سے اصلاح کی

مکرم حسن محمد خان صاحب عارف کینیڈا لکھتے ہیں:۔

1980ء کی بات ہے کہ مجھے اسلام آباد سے ایک خط موصول ہوا کھولا تو دیکھا کہ حضور کا ہی خط ہے عبارت یوں تھی۔

''امید ہے آپ بخیریت ہوں گے۔ کتاب ''منہاج الطالبین'' کے انگریزی ترجمے کو اشاعت کے لئے ٹائپ کرنا ہے آپ اس کام کے لئے کچھ وقت نکالیں اور ثواب میں شامل ہوں۔ مسودہ مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب کے پاس ہے وہ آپ سے رابطہ کریں گے۔ خداتعالیٰ آپ کو فضلوں سے نوازے''۔ آمین

والسلام۔ مرزا ناصر احمد

اس خط پر 24-2-80 کی تاریخ ہے حضور کو علم تھا کہ میں اچھا ٹائپ کرتا ہوں اس لئے مجھ حقیر کو یاد فرمایا میں نے یہ مسودہ دو دن میں ٹائپ کرکے حضور کی خدمت میں پیش کر دیا اور مجھے یہ دیکھ کر بڑی خوشی ہوئی کہ حضور نے اسے پسند فرمایا اور میری بڑی حوصلہ افزائی کی اسی طرح 1978ء میں حضور کے پاس امریکہ سے ایک کتاب آئی تو اسے پڑھ کر مجھے بلوایا۔ میں حاضر ہوا تو فرمایا یہ کتاب لے جاؤ اس کا فلاں باب ٹائپ کردو۔ میں نے عرض کیا کہ بہت اچھا میں باہر جا رہا تھا تو پھر بلایا کہ کتنی دیر تک یہ مضمون مجھے مل جائے گا میں نے عرض کیا کہ جب حضور فرمائیں تو ارشاد فرمایا۔ آج شام 5 بجے تک۔ میں نے عرض کیا کہ 5 بجے حضور کی خدمت میں یہ پیش کر دیا جائے گا، میں ٹائپ کرکے حضور کی خدمت میں پیش کرنے کے لئے لے گیا۔ حضور خود باہر تشریف لائے اور فرمایا کیسے آئے ہو میں نے عرض کیا مضمون لایا ہوں۔ حضور بہت خوش ہوئے اور بڑی محبت سے فرمایا:

''جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ اتنی جلدی تو مجھے امید نہیں تھی لیکن ضرورت بہت جلدی تھی''۔

غریب سے غریب دوست سے ملنا کبھی عار نہ سمجھا۔ ہمیشہ چہرہ پر مسکراہٹ ہی دیکھی۔ بعض اوقات محسوس کیا کہ کوئی غلطی ہوگئی ہے اور شاید اب حضور ناراض ہوں گے لیکن ہمیشہ جب بھی خدمت عالی میں حاضر ہوا ہمیشہ محبت سے پیش آئے اور غلطی پر ڈانٹ ڈپٹ اور ناراضگی کی بجائے محبت سے سمجھایا، محبت سے اصلاح کی۔ میں نے محبت کے سوا کچھ نہ پایا۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 294)

بے تکلفی کا عجیب منظر

چوہدری احمد جان صاحب سابق امیر ضلع راولپنڈی لکھتے ہیں:۔

حضور اکثر فرمایا کرتے تھے ما انا من المتکلفین اور واقعی حضور کی زندگی تکلف سے پاک تھی اور اس ارشاد کا عملی نمونہ اکثر دیکھنے میں آتا۔ گرمیوں کے موسم میں حضور مری یا ایبٹ آباد تشریف لایا کرتے تھے۔ بھوربن ریسٹ ہاؤس حضور کو بہت پسند تھا۔ اس میں وسیع لان بھی تھا۔ لوگوں کی آمدورفت بھی کم ہوا کرتی تھی۔ میں اور چوہدری منور احمد صاحب قریباً روزانہ ہی پنڈی سے وہاں حاضر خدمت ہوا کرتے تھے۔ وہاں پنڈی کی مجلس عاملہ کا اجلاس بھی بلایا جماعتی کاموں کا جائزہ لیا اور ہدایات سے نوازا۔

ایک روز خاکسار وہاں ایسے وقت حاضر ہوا کہ کھانے کا وقت جلد ہوگیا۔ میں اپنا پرہیزی کھانا ہمراہ لے گیا تھا۔ حضور کو اس کا علم ہوا فرمایا آؤ ہمارے ساتھ کھانا کھاؤ۔ میں حاضر ہوا۔ حضور نے نہایت شفقت سے مجھے اپنے پاس بٹھایا۔ صاحبزادگان میز کے اردگرد کھڑے تھے اپنا کھانا نہایت محبت سے مجھے کھلایا اور فرمایا لاؤ تمہارا کھانا کدھر ہے اسے بھی چکھا اور شفقت سے محو گفتگو بھی رہے۔

پھر ایک دفعہ کسی دورے سے واپسی ربوہ مجھے بھی کسی میٹنگ میں شمولیت کے لئے آنا تھا۔ فرمایا ہمارے ساتھ ہی کار میں چلے چلو۔ لیکن ساتھ ''دوپڑ'' اور اچار لیتے چلنا تعمیل ارشاد کی گئی راستہ میں ایک درخت کے نیچے بیٹھ کر سب کے ساتھ اچار کے ساتھ ناشتہ کیا۔ حضور کو اچار پسند تھا۔ بے تکلفی کا عجیب منظر تھا۔ (سیدنا ناصر نمبر ماہنامہ خالد ربوہ ص 299)

ابا حضور یاد کر رہے ہیں

محترم کرنل داؤد احمد صاحب ابن حضرت مرزا شریف احمد صاحب تحریر کرتے ہیں:۔

میرا ایک نواسہ طارق نوری جس کی عمر چھ سال ہے ولایت میں حضور سے ملا کرتا تھا اور کہا کرتا تھا ابا حضور میرے فرینڈ ہیں۔ حضور اس سے بہت پیار کیا کرتے تھے۔ ربوہ آیا حضور کے ہاتھ کو بوسہ دیا اور پاس بیٹھ گیا کہنے لگا! ابا حضور لندن میں آپ کے کمرے میں سیب اور چاکلیٹ ہوا کرتے تھے۔ حضور مسکرائے اور آواز دی اور کہا منصورہ بیگم! لو اس کو چاکلیٹ لا کر دو۔

اس بچے کو حضور سے بہت پیار تھا۔ جب حضور کی وفات ہوئی۔ جسد مبارک ربوہ لایا گیا۔ تو گھنٹوں آپ کے تابوت کے سامنے کھڑا رہا۔ ایک دن دو اڑھائی بجے رات کو چارپائی پر بیٹھا ہوا تھا۔ ڈاکٹر نوری نے پوچھا۔ سوتے کیوں نہیں۔ کہا ''ابا حضور یاد آرہے ہیں''۔ یہ تھا محبت کا جادو جو چھ سال کے بچے کے دل میں بھی گھر کر گیا تھا۔

(سیدنا ناصر نمبر ماہنامہ خالد ربوہ ص 96)

مقناطیسی کشش

محترم کرنل داؤد احمد صاحب ابن حضرت مرزا شریف احمد صاحب تحریر کرتے ہیں:۔

آپ بچوں سے بے حد شفقت فرماتے تھے۔ بچے بھی جیسے لوہا مقناطیس کی طرف کھینچا جاتا ہے ان کی طرف کھنچے چلے جاتے تھے۔ میرے نواسے جب بھی ربوہ جلسہ یا عید پر آتے تو بڑے اہتمام سے تیاری کرکے ملاقات کے لئے جاتے اور کبھی بھی بغیر ملے اور اجازت لئے رخصت نہ ہوتے۔ ایک دفعہ واپس جاتے ہوئے والدین نے کہا کہ اب ملنے کا وقت نہیں۔ ہم نے جہاز پر سوار ہونا ہے بچے نے صاف انکار کر دیا اور کہا کہ میں پھر بعد میں آجاؤں گا۔ بچوں کو عیدی اور جلسی (بہ وزن عیدی) ضروری دیتے تھے۔ (یعنی جلسہ سالانہ پر آنے کا انعام) بچوں کے لئے ہاتھ بڑا کھلا۔ ان کے ہوتے ہوئے جیب میں ہاتھ رہتا تھا۔ پچاس اور سو سے کم نوٹ نہیں ہوتا تھا۔ اتنی بچوں کی نازبرداری تھی۔ میرے ایک نواسے کو کہا اپنے والد کو کہو کہ میں حکم دیتا ہوں کہ تمہیں جرمنی سے Air Gun لاکر دے۔ ایئرگن کے لانے میں کچھ دیر ہوگئی۔ بچے نے مجھے لکھا کہ ابا حضور کو کہہ دیں کہ میری ایئرگن نہیں آئی۔ آخرکار ایئرگن آئی تو والد صاحب کی خلاصی ہوئی۔ ہر چھوٹی سے چھوٹی بات کے لئے اس شفیق باپ کے پاس بچوں کے لئے وقت تھا اور دروازے کھلے تھے۔

(سیدنا ناصر نمبر ماہنامہ خالد ربوہ ص 95,94)

شفیق اور رحم دل

مکرم محمود احمد بشیر صاحب سابق امیر جماعت جھنگ لکھتے ہیں:۔

میرے محبوب آقا سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث بہت ہی شفیق اور رحم دل تھے۔ 1965ء میں خاکسار بہت شدید بیمار ہوا۔ میرے دوست اور کلاس فیلو مکرم شیخ مبارک محمود صاحب پانی پتی نے حضور کی خدمت اقدس میں خاکسار کے لئے درخواست دعا کی۔ حضور نے ارشاد فرمایا کہ محمود کو کہیں ربوہ فوراً آجائیں دعا بھی ہوگی اور دوا بھی ہوگی۔ رہائش کا بندوبست بھی یہاں ہی ہوگا۔ مکرم شیخ مبارک محمود صاحب نے مجھے اطلاع دی تو خاکسار نے انہیں اطلاع دی کہ بھئی میں تو چلنے پھرنے سے بھی عاری ہوں پتہ نہیں انتخاب خلاف کے وقت کیسے پہنچا تھا۔ مکرم مبارک محمود صاحب نے حضور کی خدمت میں میری لاچاری کی اطلاع دی۔ حضور نے اس ناچیز اور عاجز انسان کو فوراً بذریعہ ڈاک دوا بھجوائی اور حضور نے دعا بھی کی۔

محض خداتعالیٰ کے فضل وکرم سے اور حضور کی شفقت اور دعاؤں کے طفیل میں صحت یاب ہوگیا۔ حقیقتاً خاکسار کو تو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اب زندگی ختم ہوا چاہتی ہے۔ (سیدنا ناصر نمبر ماہنامہ خالد ربوہ ص 295)

دوستی کا لحاظ

مکرم چوہدری ظہور احمد باجوہ صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

1955ء میں انگلستان سے واپسی پر میری تقرری صدر انجمن احمدیہ میں ہوئی۔ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب تعلیم الاسلام کالج کے پرنسپل ہونے کے ساتھ صدر انجمن احمدیہ کے صدر بھی تھے۔ دفتری امور میں ان سے واسطہ رہتا۔ ایک دن میرے ایک انتہائی گہرے دوست کا خط لے کر اس کا بھائی آگیا۔ کالج میں داخلے کا وقت گزر چکا تھا میرے دوست کا حکم تھا ''داخلہ بند ہوجانا کوئی عذر قابل سماعت نہیں ہر صورت داخل کرانا ہے ورنہ......'' میں اس عزیز بچہ کو لے کر کالج چلا گیا۔ زبان سے کچھ نہ کہا وہ خط آگے رکھ دیا۔ پڑھ کر اس بچہ کو مخاطب کرکے فرمایا اس خط سے اندازہ ہوگیا ہے کہ آپ کے بھائی ہمارے باجوہ صاحب کے قریبی دوست ہیں۔ گو داخلہ کا وقت گزر چکا ہے میں اس دوستی میں پھیک نہیں پڑنے دوں گا۔ آپ آجائیں داخلہ کی کوئی صورت ہوجائے گی۔ ایک اور رعایت بھی دیتا ہوں وہ یہ کہ داخلہ کے وقت والد یا سرپرست کا ساتھ آنا ضروری ہوتا ہے آپ کو اس سے بھی چھٹی آپ اپنے والد یا بھائی کو تکلیف نہ دیں۔ اس کے بعد کئی دفعہ ایسا ہوا کہ میں کسی امیدوار کو لے کر گیا تو مسکرا کر دریافت فرمایا کہ اگر داخلہ نہ ہو تو کوئی دوستی تو خطرہ میں نہ ہوگی۔ (سیدنا ناصر نمبر ماہنامہ خالد ربوہ ص 84)

دو خلفاء کی عطا اور ایک نام

مکرم چوہدری محمد سلمان اختر صاحب چک نمبر 35 جنوبی ضلع سرگودھا لکھتے ہیں:۔

جب میرا نواں بیٹا پیدا ہوا (یعنی زندوں میں ساتواں) تو حسب سابق میرے والد محترم نے حضور کی خدمت اقدس میں اپنے پوتے کا نام تجویز کرنے اور دعا کے لئے خط لکھا تو بوجہ ڈاک کی خرابی یا کسی اور وجہ سے جب جواب میں زیادہ ہی تاخیر ہوئی تو خاکسار نے بھی ایک چٹھی حضور کی خدمت میں تحریر کردی کہ حضور بچہ کا نام تجویز فرما دیں۔ میں نے یہی سمجھا کہ

پہلی چٹھی جو میرے والد محترم نے تحریر کی تھی کہیں ضائع ہوگئی ہوگی۔ مگر خاکسار راقم الحروف کے چٹھی تحریر کرنے کے بعد پہلی چٹھی کا جواب حضور کی طرف سے موصول ہوا کہ بچے کا نام حضور نے ''شفقت احمد'' رکھا ہے۔ اس کے بعد جو چٹھی میں نے لکھی تھی اس کا بھی جواب موصول ہوگیا کہ بچے کا نام ''محمد ہارون'' تجویز کیا گیا ہے۔ (شاید حضور نے سمجھا ہوگا کہ الگ الگ بچے ہیں) خیر ہم لوگوں نے دونوں ناموں میں پہلا نام شفقت احمد رکھ لیا۔ کرنا خدا تعالیٰ کا ایسا ہوا کہ خلافت ثالثہ کے آخری زمانہ میں ہمارے ہاں ایک اور بچے کی امید ہوتی ہے تو حضور وفات پا جاتے ہیں اور خلیفۃ المسیح الرابع کا عہد شروع ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ خاکسار کو ایک اور یعنی زندوں میں آٹھواں بیٹا عطا فرماتا ہے تو حسب معمول میرے والد محترم پوتے کا نام رکھنے کے لئے خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت اقدس میں تحریر کرتے ہیں اور ساتھ ہی عرض کرتے ہیں کہ حضور میرے تمام پوتوں کے نام ''احمد'' کے وزن پر ہیں۔ اس لئے آپ بچے کا نام ''احمد'' کے وزن پر تجویز فرماویں۔ مگر حضور کی طرف سے جواب موصول ہوتا ہے کہ بچے کا نام ''محمد ہارون'' تجویز ہوا ہے۔ اللہ! اللہ! یہ کیا واقعہ ہے کہ ایک زائد نام حضور خلیفۃ المسیح الثالث کی طرف سے آجاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے خلیفہ کی بات پوری کرنے کے لئے ایک اور بچہ دیتا ہے اور پھر خلیفہ وقت کی خدمت اقدس میں ''احمد'' کے وزن پر نام کے لئے عرض کیا جاتا ہے مگر حضور خود بخود ''محمد ہارون'' نام تجویز فرماتے ہیں۔ گویا کہ ایک بچے کا نام دو خلفاء نے رکھا۔ بچے کے ناموں کے دونوں خطوط جو خلافت ثالثہ اور خلافت رابعہ کی طرف سے موصول ہوئے محفوظ ہیں۔ حضور کے منہ سے نکلی ہوئی بات کو اللہ تعالیٰ نے کس طرح پورا کیا۔

(سیدنا ناصر نمبر ماہنامہ خالد ربوہ ص 295,294)

نوازش، مہربانی

محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ تحریر فرماتے ہیں۔

1966ء کے وسط میں میری عارضی تقرری بطور پرائیویٹ سیکرٹری ہوئی۔ احساس ذمہ داری سے دھڑکتے دل کے ساتھ اس دفتر میں حاضری دی مگر حضور کے تلطف سے یہ کیفیت دور ہوگئی۔ گرمیوں کے دن تھے۔ دفتری اوقات دو پہر تک ہوتے تھے میں گھر چلا گیا۔ فون کی گھنٹی ہوئی دوسری طرف حضور تھے۔ فرمایا جلدی چلے گئے میں واپس دفتر آگیا میری میز پر کھانا پڑا تھا۔ دوسرے دن دفتر سے اٹھ کر چلا گیا۔ پیچھے پیچھے ایک آدمی کھانا لے کر گھر آگیا۔ تیسرے دن دفتر بند ہونے سے پہلے اندر سے ایک خادم یہ پیغام لے کر آیا کہ دفتر بند ہونے پر نہ اٹھوں۔ پھر کھانا آگیا اور یہ نوازش 1973ء کے آخر تک کہ میں اس دفتر میں رہا جاری رہی۔ میں یہ حسن سلوک نہیں بھول سکتا۔

(سیدنا ناصر نمبر ماہنامہ خالد ربوہ ص 85)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

سر زمین بھیرہ کے پہلے واقف زندگی

حضرت میاں عبدالرحمان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود

سیالکوٹ حضرت مسیح موعود کا وطن ثانی ہے اور بھیرہ وہ مبارک خطہ زمین ہے جہاں قدرت ثانیہ کے مظہر اول سیدنا حضرت حافظ مولانا نورالدین کو خلعت وجود بخشا گیا۔

سیالکوٹ کی بنیاد 1000 ق م میں رکھی گئی۔ اور بھیرہ کی قدامت کا اندازہ اس جدید تحقیق سے بخوبی ہوسکتا ہے کہ اکتوبر 326 ق م میں سکندر اعظم نے یونان واپسی سے پہلے اپنی بھاری فوج کے ساتھ دو روز تک اس میں قیام کیا (تاریخ پاکستان۔ وسطی عہد از یحییٰ امجد صفحہ 120-121 ناشر سنگ میل لاہور اشاعت 1997ء) اس زمانہ میں چنیوٹ کا ہندو قانون دان چانکیہ ٹیکسلا یونیورسٹی کا گرو یعنی استاد تھا۔

(تاریخ پاکستان۔ وسطی عہد صفحہ 940)

اردو جامع انسائیکلو پیڈیا (مطبوعہ لاہور 1987ء) میں بھیرہ کی نسبت لکھا ہے:۔

''آبادی 29,000 ضلع سرگودھا پنجاب .... بڑا پرانا قصبہ ہے......... پنجابی ادب کے مشہور صوفی شاعر مولوی دلپذیر اسی شہر کے رہنے والے تھے'' (جلد اول صفحہ 283) یہی وہ تاریخی بستی ہے جو حضرت مولانا الحاج محمد دلپذیر صاحب کے علاوہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب، حضرت قاضی امیر حسین صاحب، حضرت منشی خادم حسین صاحب، حضرت حکیم فضل دین صاحب، حضرت مولانا خان ملک صاحب اور دیگر متعدد اکابر سلسلہ احمدیہ کا مولد ہے۔

اس قصبہ میں ماموالزمان کے مخلص مرید حضرت میاں قمرالدین صاحب کے ہاں حضرت میاں عبدالرحمٰن صاحب جیسے سرفروش خادم دین پیدا ہوئے۔ جنہیں بھیرہ کے سب سے پہلے واقف زندگی کا اعزاز اس وقت نصیب ہوا جبکہ آپ بھیرہ سکول میں نویں جماعت کے طالب علم تھے۔

فوری سبب اس کا یہ ہوا کہ آپ کے والدین آپ کو جلسہ سالانہ قادیان دارالامان سے فیضیاب ہونے کے لئے اپنے ہمراہ دیار حبیب میں لے گئے جہاں آپ کو حضرت مسیح موعود کی زبان مبارک سے دو ولولہ انگیز خطاب سننے کا شرف حاصل ہوا حضرت اقدس نے درد دل سے وقف زندگی کی اہمیت و ضرورت پر روشنی ڈالتے ہوئے ارشاد فرمایا:۔

''(۔) اس وقت یتیم ہوگیا ہے اور کوئی اس کا سرپرست نہیں اور خدا تعالیٰ نے اس جماعت کو اختیار کیا اور پسند فرمایا کہ وہ اس کی سرپرست ہو اور وہ ہر طرح سے ثابت کرے، دکھائے کہ (۔) کی سچی غمگسار اور ہمدرد ہے۔

وہ چاہتا ہے کہ یہی قوم ہوگی جو بعد میں آنے والوں کے لئے نمونہ ٹھہرے گی۔ اس کے ثمرات برکات آنے والوں کے لئے ہوں گے اور زمانہ پر محیط ہو جائیں گے۔ میں سچ کہتا ہوں کہ یہ جماعت بڑھے گی لیکن وہ لوگ جو بعد میں آئیں گے ان مدارج اور مراتب کو نہ پائیں گے جو اس وقت والوں کو ملیں گے۔ خدا تعالیٰ نے ایسا ہی ارادہ فرمایا کہ وہ اس جماعت کو بڑھائے اور وہ دین (۔) اور توحید کی اشاعت کا باعث بنے۔.........

اس زمانے میں (۔) پر ہر رنگ اور ہر قسم کے اعتراض کئے جاتے ہیں۔ میں نے ایک مرتبہ اس قسم کے اعتراضوں کا اندازہ کیا تھا تو میں نے دیکھا کہ (۔) پر تین ہزار اعتراض مخالفوں کی طرف سے ہوا ہے۔ پس یہ کس قدر ضروری ہے کہ ایک جماعت ایسے لوگوں کی ہو جو ان تمام اعتراضات کا بخوبی جواب دے سکے۔ آجکل کے مناظروں اور مباحثوں کی حالت اور بھی بری ہوگئی ہے کہ اصول کو چھوڑ کر فروع میں جھگڑتے ہیں، حالانکہ اس اصل کو کبھی ہاتھ سے نہیں دینا چاہئے کہ جب کسی سے گفتگو ہو تو وہ ہمیشہ اصول میں محدود ہو۔.........غرض اعتراض کرنے والوں کی یہ حالت ہے اور نہایت شوخی اور بیباکی کے ساتھ یہ سلسلہ جاری ہے۔ میں جب (۔) کی حالت کو مشاہدہ کرتا ہوں تو میرے دل پر چوٹ لگتی ہے اور دل چاہتا ہے کہ ایسے لوگ میری زندگی میں تیار ہو جاویں (۔) کی خدمت کرسکیں۔ ہم تو پا بگور ہیں اور اگر تیار نہ ہوں تو پھر مشکل پیش آتی ہے۔ میرا مدعا اس قدر ہے کہ آپ لوگ تدبیر کریں خواہ کسی پہلو پر صاد کیا جاوے مگر یہ ہو کہ چند سال میں ایسے نوجوان نکل آویں جن میں علمی قابلیت ہو اور وہ غیر زبان کی واقفیت بھی رکھتے ہوں اور پورے طور پر تقریر کر کے (۔) کی خوبیاں دوسروں کے ذہن نشین کرسکیں۔ میرے نزدیک غیر زبانوں سے اتنی ہی مراد نہیں کہ صرف انگریزی پڑھ لیں۔ نہیں اور زبانیں بھی پڑھیں اور سنسکرت بھی پڑھیں تا کہ ویدوں کو پڑھ کر ان کی اصلیت ظاہر کرسکیں۔ اس وقت تک وید گویا مخفی پڑے ہوئے ہیں۔ کوئی ان کا مستند ترجمہ نہیں۔ اگر کوئی کمیٹی ترجمہ کر کے صاد کر دے تو حقیقت معلوم ہو جاوے۔

اصل بات یہ ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ (۔) کو ان لوگوں اور قوموں میں پہنچایا جاوے جو اس سے محض ناواقف ہیں اور اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ جن قوموں میں تم اسے پہنچانا چاہو ان کی زبانوں کی پوری واقفیت ہو۔'' (الحکم 31 جنوری 1906ء صفحہ 3)

خدا کے موعود فرستادہ کے ان پُر درد الفاظ نے اس معصوم طالب علم پر ایسا جادو اثر کیا کہ اس نے اپنے آقا کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے پیارے والدین کی اجازت سے حضرت اقدس کی خدمت میں حسب ذیل درخواست بھیج دی۔

''بحضور فیضگنجور جناب حضرت مسیح موعود.........

نہایت ہی عاجزانہ عرض ہے کہ بندہ اس جگہ نویں جماعت میں پڑھتا ہے لیکن حضور کی متواتر اور برکت والی دو روزہ تقریر سے بندہ کو بہت اثر ہوا۔ اس واسطے حضور کی خدمت میں عرض ہے کہ بندہ اپنے والدین کی **رضا مندی سے اپنی زندگی اللہ کی راہ میں بڑی خوشی سے وقف کرتا ہے الا ماشاء اللہ اور جو علم حضور میرے لئے تجویز فرماویں وہی بندہ کو منظور ہے درخواست دعا حضور کا تابعدار**
خاکسار عبدالرحمٰن ولد مستری قمرالدین احمدی بھیروی''

اس عرضداشت پر حضرت اقدس نے اپنے قلم مبارک سے جواب لکھا ''.........**بہت عمدہ اور مبارک راہ ہے جزاکم اللہ خیرا۔ خدا اس میں برکت دے۔**

یہ ارادہ معرفت الحکم و بدر شائع کر دیں والسلام
مرزا غلام احمد''

حضور پُرنور کے اس ارشاد کی فوری تعمیل کی گئی اور اخبار بدر نے 12 جنوری 1907ء کو اور اخبار الحکم نے 17 جنوری 1907ء کے پرچہ میں ریکارڈ کر دیا۔

حضرت میاں عبدالرحمٰن صاحب نے ایک نئے جذبہ اور ولولہ کے ساتھ اپنی اس حیات نو کا آغاز کیا اور اپنے عہد وقف نو کو نبھانے کے لئے ہمہ تن مصروف عمل ہوگیا اور عالم شباب میں پر جوش داعی اللہ الی بن گئے جیسا کہ ''بھیرہ کی تاریخ احمدیت'' کے مولف جناب فضل الرحمٰن صاحب بسمل غفاری بی اے بی ٹی مرحوم امیر جماعت احمدیہ بھیرہ و استاذ جامعہ احمدیہ (متوفی 10 راکتوبر 1993ء) نے بھی اپنی کتاب کی طبع اول دسمبر 1972ء کے صفحہ 115 پر اشارہ فرمایا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (فداہ ابی وامی) کی حدیث مقدس ہے کہ اللہ تعالیٰ کو وہ نوجوان بہت محبوب ہے جو اپنی جوانی خدا کی اطاعت میں فنا کر دیتا ہے۔

(حلیہ ابونعیم بحوالہ جامعہ الصغیر للسیوطی جلد 1 صفحہ 75)

حضرت مسیح موعود کے وصال کے آٹھ سال بعد خالق حقیقی کا بلاوا آگیا اور حضرت میاں عبدالرحمٰن صاحب کی روح 5 نومبر 1915ء کو قفس عنصری سے پرواز کرگئی اور آپ بہشتی مقبرہ قادیان دارالامان میں دفن کئے گئے خدا کے اس پیارے بندے کی خوش نصیبی دیکھئے کہ آپ اس قطعہ 3 میں آسودہ خاک ہیں جس کے پہلے حصہ میں پہلا سنگ مزار فدائی احمدیت کابل شیخ عجم حضرت شہزادہ مولانا عبداللطیف صاحب کا آویزاں ہے اور اس کے تیسرے حصہ کی پہلی قبر حضرت مسیح موعود کے فدائی و شیدائی حضرت مولانا عبداللہ سنوری کی ہے۔

میاں عبدالرحمٰن صاحب قطعہ 3 کے حصہ 9 میں 5 ویں نمبر پر ابدی نیند سو رہے ہیں ع

یہ مرتبہ بلند ملا جس کو مل گیا

ماخوذ

لہسن پر جدید تحقیق سے مزید فوائد منظر عام پر آئیں گے

خارش دور کرنے، کولیسٹرول، بلڈ پریشر نارمل رکھنے اور متعدد فوائد کی حامل سبزی

لہسن کی تاریخ بہت قدیم ہے ابتدا سے ہی اس کی افادیت مسلم ہے زمانہ قدیم سے اسے دوا کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ اس کے بغیر سالن ذائقے دار نہیں بن سکتا۔ لہسن ہر ہانڈی کی زینت ہے۔ اب بھی دیہات میں ٹھنڈ لگ جانے کی صورت میں مریض کو اس کا شوربہ استعمال کرایا جاتا ہے جس سے نزلہ وزکام میں افاقہ ہوتا ہے زمانہ قدیم میں اسے طاعون کے دفیعہ کے لئے بھی استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ خارش کو دور کرنے اور کولیسٹرول لیول کو نارمل رکھنے میں اس کا کوئی ثانی نہیں۔

بلڈ پریشر میں مفید

یہ تندوتیز سبزی اپنے اندر گندھک کی خاصی مقدار لئے ہوئے ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ اس کے استعمال سے خون صاف ہو جاتا ہے اور پھوڑے پھنسیوں سے نجات مل جاتی ہے۔ جدید تحقیق بتاتی ہے کہ کچے لہسن کے استعمال سے بلڈ پریشر نارمل ہو جاتا ہے اگر بلڈ پریشر کے مریض دو یا تین جوئے باقاعدہ استعمال کریں تو افاقہ ہوتا ہے اب تو اس کے کیپسول بھی تیار کر لئے گئے ہیں جن کے اندر پاؤڈر کی شکل میں لہسن موجود ہوتا ہے بلڈ پریشر کے مریض یہ کیپسول استعمال کرتے ہیں جس سے انہیں خاطر خواہ فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ اگر چند کچے جوئے پانی کے ساتھ نگل لئے جائیں تو یہ زیادہ مؤثر کردار ادا کرتے ہیں۔

متعدد فوائد

بودار ہونے کے باعث لہسن کھا کر کسی محفل میں جانا اچھا نہیں لگتا تاہم اگر یہ کھانے کے بعد تھوڑا سا ثابت یا سبز دھنیہ چبا لیا جائے یا سونف استعمال کی جائے تو اس کی بُو میں کمی واقع ہو جاتی ہے لہسن اپنے اندر طاقتور جراثیم کش اہلیت رکھتا ہے اس کا استعمال امیون سسٹم کو بھی مضبوط بناتا ہے یہ کھانے کو ہضم کرتا ہے اور معدے کو تقویت دیتا ہے لہسن دل کو خون سپلائی کرنے والی شریانوں کی رکاوٹوں کو کھولتا ہے اور خون کے بہاؤ کو نارمل کرتا ہے بدن کی رسولیوں اور گلٹیوں کو دور کرنے میں بھی اپنا کوئی ثانی نہیں رکھتا اسی طرح جسم پر حملہ آور ہونے والے جراثیم کے خاتمے کی اہلیت کا حامل ہے۔ لہسن کے استعمال کے سائڈ افیکٹس نہ ہونے کے برابر ہیں تاہم اس کا مناسب مقدار میں استعمال ہی مفید ثابت ہوسکتا ہے۔ جن لوگوں نے سرجری کرا رکھی ہو ان کے لئے بھاری مقدار میں لہسن کا استعمال جریان خون کے دورانیہ میں اضافہ کرسکتا ہے۔

تیزابیت کی وجہ سے اس کا بے تحاشا استعمال آنتوں میں زخم ڈال سکتا ہے وبا کے دوران اس کا استعمال اس کے حملوں سے محفوظ و مامون رکھتا ہے۔

پیاز کی فیملی سے تعلق

لہسن ایک ہی وقت میں فرحت بخش پیچیدہ فطری اور حیرت انگیز چیز ہے دور رکھنے سے اس کی بو محسوس نہیں ہوتی اسے ناک کے بالکل قریب کریں تو یہ اپنی بو محسوس کراتا ہے۔ لہسن کا تعلق پیاز کی فیملی سے ہے تاہم پیاز کی نسبت اس کی بو بہت تیز ہوتی ہے جب لہسن اور پیاز میں سبزی یا گوشت کو بھونا جاتا ہے تو ایک عجیب سوندھی سوندھی اور خوشگوار خوشبو کا احساس ہوتا ہے اس کے بغیر کوئی بھی سالن جاندار اور ذائقے دار نہیں ہوسکتا آپ لہسن کے بغیر کوئی سالن تیار کر کے دیکھیں اس کا ذائقہ نہیں ہوگا۔

اقسام

ایشیا کے لہسن کی دو اقسام ہیں دیسی اور ولایتی اس کی چاندی جیسی سفید جلد اس کا چھلکا ہوتا ہے۔ دیسی لہسن میں زیادہ فوائد ہوتے ہیں اس کے اندر سلفر کی بھاری مقدار ہوتی ہے ہاں یہ ضرور ہے کہ اس کے جوئے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں جن کو چھیلنے میں دقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے انگریزی لہسن کے جوئے بڑے بڑے ہوتے ہیں ان کو چھیلنے میں آسانی ہوتی ہے۔ مگر ان کے اندر سلفر کی مقدار کم ہوتی ہے۔

مزید تعارف

اب لہسن کے متعلق کچھ مزید تفصیلات، لہسن کو عربی زبان میں ثوم کہتے ہیں۔ فارسی میں اسے سیر کہا جاتا ہے اور پنجابی میں تھوم اور بنگالی میں اسے رشن کا نام دیا جاتا ہے۔ پشتو میں یہ اوگہ کہلاتا ہے اس کا لاطینی نام Allium Sativum (ایلیم سیٹوم) ہے یہ زمین کے اندر اگنے والی جڑ ہوتی ہے۔ لہسن کی ایک قسم ایسی بھی ہے جس میں صرف ایک جوا ہوتا ہے۔ اس کا جزو مؤثرہ ایک گہرا زرد یا بھورا فراری تیل ہے اس کا ذائقہ تلخ و تیز ہوتا ہے۔

طب جدید میں مقام

طب جدید کے مطابق یہ تیسرے درجے میں گرم وخشک مزاج کا حامل ہوتا ہے۔ یہ دنیا کے ہر حصے میں پایا جاتا ہے۔ یہ جسمانی بادی پن کو دور کرتا ہے اور ریاح کے لئے بے حد مفید ہے۔ یہ جسم کی بلغم کے خاتمے میں اپنا کوئی ثانی نہیں رکھتا بدہضمی کی تکالیف کا مؤثر علاج ہے غذا کے ہضم میں مدد دیتا ہے۔ مدر بول ہے یعنی پیشاب کو جاری کرتا ہے گلے کے لئے بھی مفید ثابت ہوا ہے یہ گلے کو صاف کر کے بیٹھی ہوئی آواز کو صاف کر دیتا ہے بلغمی اور عصبی امراض دمہ جوڑوں کے درد میں مفید ہے اس طرح فالج لقوہ اور رعشہ کے دفیعہ کے لئے موثر کردار ادا کرتا ہے۔

موسم سرما میں استعمال

سردی کے موسم میں جسم کو گرم رکھتا ہے اور صحت و توانائی بخشتا ہے اس کی عام طور پر انار دانہ، پودینہ اور ادرک کے ساتھ نمک ملا کر چٹنی تیار کرتے ہیں جو کھانے کے ساتھ بہت مزہ دیتی ہے۔

چند قابل ذکر نسخے

ریاحی اور اپھارہ کے امراض میں اسے بھون کر مریض کو کھلایا جاتا ہے لہسن کی ایک گانٹھ لے کر اسے گھی یا تیل میں تل کر سرخ کر لیا جاتا ہے یا سلگتے ہوئے کوئلوں پر اسے بھونا جاتا ہے پھر اس پر نمک چھڑک کر کھانا بے مفید ثابت ہوتا ہے۔

☆ لہسن باریک پیس کر اسے پھوڑے اور پھنسیوں پر پلٹس کے طور پر باندھا جاتا ہے۔ کوئی زہریلا کیڑا کاٹ لے تو اس پر اس کا پانی لگایا جاتا ہے یا لہسن کوٹ کر لیپ کیا جاتا ہے۔ جس سے خاطر خواہ فائدہ ہوتا ہے۔

☆ پرانے زمانے میں ہڈیوں کی ٹی بی میں پسا ہوا لہسن اور مکھن ملا کر زخموں پر اس کی پٹی باندھتے تھے جس سے فائدہ حاصل ہوتا تھا۔

☆ کان میں شوں شوں کی آوازیں آتی ہوں یا ثقل سماعت کا عارضہ لاحق ہو تو لہسن اور ادرک کا رس نیم گرم کر کے کان میں ٹپکانے سے افاقہ ہوتا ہے۔ بچھو یا سانپ کاٹ لے تو اس پر لہسن کوٹ کر باندھنے سے زہر کا اثر زائل ہو جاتا ہے یہ اس قدر تیز ہوتا ہے کہ جسم پر لگانے سے زخم ڈال دیتا ہے اور جلد کو سرخ کر دیتا ہے۔

☆ معجون سیرا سکا مرکب حکیم تیار کرتے ہیں جو امراض بلغمی سوداوی اور ہر قسم کے زہر کے لئے تریاق مانا جاتا ہے۔

☆ مغربی طب میں بھی اس کو بطور دوا کے استعمال کیا جا رہا ہے۔

☆ یہ عفونت کو دور کرتا ہے تپ محرقہ میں لہسن کا رس ایک ڈرام کسی شربت کے ہمراہ دن میں دو تین بار استعمال کرانا بے حد موثر ہے۔

سوئٹزرلینڈ کی سینڈو کمپنی تازہ لہسن چارکول کا مرکب ٹکیوں کی صورت میں ایلی مشین کے نام سے فروخت کرتی جو آنتوں میں تخمیر و تعفن روکنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے آیورویدک طریق علاج میں اس کا رس یعنی پانی زیادہ مروج اور مستعمل ہے۔

☆ بعض دیہات میں سل و دق کے مریضوں کو لہسن کا پانی بھینس کے دودھ میں ملا کر پلانے کا رواج ہے اور اس کا خاطر خواہ فائدہ بھی حاصل ہوتا ہے۔ پانی کی مقدار دو ماشہ سے شروع کر کے چھ ماشہ تک بڑھائی جاسکتی ہے جیسا کہ پہلے بتایا جاچکا ہے کہ اس کے اندر گندھک کی بھاری مقدار موجود ہوتی ہے۔

☆ یاد رہے کہ مکردھوج مقوی بدن و اعصاب آیورویدک دوا ہے شاید اسی وجہ سے پراچین، رشیوں منیوں اور کے لئے اس کا استعمال ممنوع قرار دے دیا گیا تھا۔ لہسن اور پیاز کے خواص باہم ملتے جلتے ہیں دونوں کے اندر فائٹونیسا ئیڈ (ایک تیز بدبودار تیل) موجود ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ یہ دونوں جراثیم کو ہلاک کرنے کی صلاحیت سے مالا مال ہوتے ہیں تاہم فرق صرف اتنا ہے کہ کچا پیاز یورک ایسڈ میں اضافہ کرتا ہے مگر لہسن یورک ایسڈ میں کمی کرتا ہے۔

بہرحال لہسن پر مزید تحقیق جاری ہے اس کے اور بھی بہت سے فوائد منظر عام پر آنے والے ہیں ہمارے ملک میں یہ ایک سستی چیز ہے اس کا استعمال جملہ امراض کے لئے مفید ثابت ہوتا ہے اسے سالنوں میں استعمال کرنے سے ان میں عمدگی اور مزے میں کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔

مغربی ممالک میں گارلک بریڈ ملتی ہے جسے لوگ بڑے شوق سے کھاتے ہیں اسی طرح پیزہ میں بھی اسے کثرت سے استعمال کیا جاتا جس سے اس کے ذائقے میں بے پناہ اضافہ ہو جاتا ہے اور اس کی طبی افادیت بھی سہ گنا ہو جاتی ہے۔

یونان میں ہر سال اپریل میں گارلک فیسٹیول کا انعقاد کیا جاتا ہے یہ تین روز تک جاری رہتا ہے اس میں ہر کھانا گارلک سے تیار کیا جاتا ہے جسے سیاح رغبت کے ساتھ کھاتے اور لطف اندوز ہوتے ہیں۔ کچا لہسن اور پیاز کھا کر محفل میں جانے اور مسجدوں میں جانے سے منع کیا گیا ہے کیونکہ ان کی ناگوار بو دوسروں کو ڈسٹرب کرتی ہے لہٰذا اجتماعات میں جانے سے پہلے لہسن کھانے سے پرہیز کرنا چاہئے اسے بھون کر یا تل کر کھانے سے ان کی بو میں کمی واقع ہو جاتی ہے مگر اس کی افادیت اس قدر زیادہ ہے کہ اسے ترک کرنا بھی اچھا نہیں یہ صرف اس وقت استعمال کیا جائے جب گھر پر ہی ٹھہرنا مقصود ہو سالن میں ڈالا گیا لہسن زیادہ بو پیدا نہیں کرتا۔

(نوائے وقت سنڈے میگزین 2/اپریل 2006ء)

☆......☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 64288 میں شاہد احمد قریشی

ولد مبارک احمد قریشی قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 سید منیر احمد وصیت نمبر 26454 گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خان وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 54289 میں فضل احمد

ولد محمد ابراہیم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حصہ از موروثی جائیداد زرعی اراضی ڈیڑھ کنال تقریباً واقع چک نمبر 96/گ۔ب اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ چک نمبر 96/گ۔ب میں واقع احاطہ مرلہ مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل احمد گواہ شد نمبر 1 جناح الدین ولد صلاح الدین گواہ شد نمبر 2 عامر بٹ وصیت نمبر 45093

مسل نمبر 64290 میں کنیز بیگم

زوجہ فضل احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 80 گز مالیتی اندازاً -/1500000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/20000 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور بصورت کرایہ مکان مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ کنیز بیگم گواہ شد نمبر 1 فضل احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالباری یاسر وصیت نمبر 45022

مسل نمبر 64291 میں طاہر رشید

ولد رشید احمد قوم کھوکھر پیشہ دوکانداری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 240 گز واقع یوسف گوٹھ مالیتی اندازاً -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر رشید گواہ شد نمبر 1 وجاہت مصطفیٰ کاہلوں ولد غلام مصطفیٰ کاہلوں مرحوم گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد بھٹی وصیت نمبر 32169

مسل نمبر 64292 میں منصور احمد گوندل

ولد اعجاز احمد گوندل قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بوستان رضا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ زرعی اراضی 8/ ایکڑ واقع بچاؤ بند گوٹھ احمدیہ میرپور خاص مالیتی -/200000 روپے کا شرعی حصہ مالیتی -/39000 روپے والدہ تین بہنیں اور تین بھائی حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد گوندل گواہ شد نمبر 1 سید منیر احمد شاہ وصیت نمبر 26454 گواہ شد نمبر 2 محمد اسد اللہ خان وصیت نمبر 28699

مسل نمبر 64293 میں غلام فاطمہ

بیوہ محمد امین مجوکہ مرحوم قوم مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 11-60 گرام مالیتی -/9280 روپے۔ 2۔ ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ غلام فاطمہ گواہ شد نمبر 1 حسنین امین ولد محمد امین گواہ شد نمبر 2 خالد امین ولد محمد امین

مسل نمبر 64294 میں شوکت سعید حق

زوجہ ڈاکٹر احسان الحق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 565-680 گرام مالیتی -/489313 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شوکت سعید حق گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر احسان الحق خاوند موصیہ وصیت نمبر 33741 گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد خان وصیت نمبر 24428

مسل نمبر 64295 میں فرحت بشارت

زوجہ ملک بشارت احمد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7 تولہ مالیتی -/70000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرحت بشارت گواہ شد نمبر 1 ملک بشارت احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک الطاف الرحمٰن ولد ملک عبدالرحیم

مسل نمبر 64296 میں شگفتہ حنیف

زوجہ محمد حنیف قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد

کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ حنیف گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شیخ منصور احمد ولد شیخ منور احمد

مسل نمبر 64297 میں سیدہ توصیف رعنا

زوجہ سید آفتاب حسین قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی 180000/- روپے۔ 2۔ نقد رقم 35000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ توصیف رعنا گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد میاں محمود احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 سید آفتاب حسین شاہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 64298 میں سید آفتاب حسین

ولد سید مبارک احمد شاہ (زیدی) قوم سید پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی 10 مرلہ مکان مالیتی اندازاً 4000000/- روپے۔ 2۔ گاڑی مالیتی (قیمت خرید) 200000/- روپے۔ 3۔ نقد رقم 60000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 55000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید آفتاب حسین گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد میاں محمود احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 سید ناصر محمود ولد پیر محمد اکبر مرحوم

مسل نمبر 64299 میں آصفہ اختر

زوجہ سید محمد اختر اکبر قوم سید پیشہ پرائیویٹ سکول عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 50 تولے مالیتی 600000/- روپے۔ 2۔ نقد رقم 125000/- روپے۔ 3۔ رہائشی مکان 5 مرلہ مالیتی اندازاً 230000/- روپے۔ 4۔ حق مہر ادا شدہ 40000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3300/- روپے ماہوار بصورت آمدن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ اختر گواہ شد نمبر 1 سید محمد اختر اکبر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید ناصر محمود ولد پیر محمد اکبر مرحوم

مسل نمبر 64300 میں سید محمد اختر اکبر

ولد سید اکبر بادشاہ قوم سید پیشہ پرائیویٹ اسکول عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم 125000/- روپے۔ 2۔ کار مالیتی 225000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت آمدن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید محمد اختر اکبر گواہ شد نمبر 1 سید ناصر محمود ولد پیر محمد اکبر مرحوم گواہ شد نمبر 2 سید محمد علی اکبر

مسل نمبر 64301 میں چوہدری سلیم اللہ

ولد چوہدری محمد اسماعیل قوم جٹ بھلی پیشہ زمیندارہ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان قلعہ کالروالہ مالیتی 500000/- روپے۔ 2۔ تین عدد دکانیں قلعہ کالر والہ ملحقہ رہائشی مکان۔ 3۔ دو عدد دکانیں اندرون بازار مالیتی 900000/- روپے۔ 4۔ زرعی اراضی 6 ایکڑ 2 کنال 6 مرلے مالیتی 2500000/- روپے۔ 5۔ پلاٹ اندرون شہر قلعہ والہ برقبہ پونے دو مرلہ مالیتی 10000/- روپے۔ 6۔ بینک بیلنس 500000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4401/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 116600/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری سلیم اللہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عزیز احمد ولد چوہدری محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 ماسٹر بشیر احمد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 64302 میں نائلہ صدف

زوجہ قمر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سر روڈ ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند 5000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی 15000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نائلہ صدف گواہ شد نمبر 1 قمر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا ممتاز احمد طاہر ولد سردار احمد

مسل نمبر 64303 میں طاہر خضر کاہلوں

ولد شفیق احمد کاہلوں قوم کاہلوں جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کو کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر خضر کاہلوں گواہ شد نمبر 1 نوشیرواں عادل ولد شفیق احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 2 قانتہ شفیق گواہ شد نمبر 3 زاہدہ خلیل

مسل نمبر 64304 میں محمد نصر اللہ

ولد اللہ بخش شاد قوم رند بلوچ پیشہ زراعت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسرور نگر ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20000/- روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نصر اللہ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد شاہد ولد عطاء محمد گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود ولد محمد طفیل

مسل نمبر 64305 میں نعیم احمد

ولد منور احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع محلّہ برجی والہ برقبہ 10 مرلہ کا 1/2 حصہ والد صاحب کا ہے کا حصہ۔ 2۔ پلاٹ 7 مرلہ واقع قاسمی کالونی کا حصہ ورثاء والدہ۔ تین بہنیں تین بھائیں ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد سکندر علی

مسل نمبر 64306 میں عظمت اللہ خان

ولد ناظر خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارووال شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی

8 کنال تقریباً واقع ڈیریانوالہ مالیتی اندازاً -/2500000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عظمت اللہ خان گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عرفان اللہ خان ولد امانت خان

مسل نمبر 64307 میں منزہ نصرت

بنت ڈاکٹر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارووال شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منزہ صدف گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 29575 گواہ شد نمبر 2 یٰسین جلیل ولد الیاس جلیس

مسل نمبر 64308 میں امتہ الحلیم

بنت ڈاکٹر ناصر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارووال شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحلیم گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 29575 گواہ شد نمبر 2 یٰسین جلی ولد الیاس جلیس

مسل نمبر 64309 میں طارق محمود

ولد محمد اسلم قوم چیمہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواں پنڈ ڈھلی نہرہ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 عطاء القدوس ولد محمد اسلم

مسل نمبر 64310 میں عدنان احمد

ولد محمد اسلم قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواں پنڈ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدنان احمد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 عطاء القدوس ولد محمد اسلم

مسل نمبر 64311 میں عامر حفیظ بسراء

ولد حفیظ احمد قوم بسراء پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی بھنڈراں ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر حفیظ بسراء گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بسراء ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید گوندل ولد ریاض احمد

مسل نمبر 64312 میں امتیاز احمد بھنڈر

ولد محمد شریف بھنڈر قوم بھنڈر جٹ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی بھنڈراں ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ساڑھے چھ ایکڑ مالیتی -/2600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9650 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امتیاز احمد بھنڈر گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد بسراء ولد نذیر احمد بسراء گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد بھنڈر ولد ادریس احمد بھنڈر

مسل نمبر 64313 میں انیلہ کنول

بنت رفیق احمد بسراء قوم بسراء پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی بھنڈراں ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انیلہ کنول گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد بسراء والد موصیہ ولد نذیر احمد بسراء گواہ شد نمبر 2 محسن رفیق ولد رفیق احمد

مسل نمبر 64314 میں محسن رفیق

ولد رفیق احمد بسراء قوم بسراء پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی بھنڈراں ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محسن رفیق گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد بسراء والد موصی گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد بھنڈر

مسل نمبر 64315 میں عطاء الوحید بھنڈر

ولد رحمت اللہ بھنڈر قوم بھنڈر جٹ پیشہ زراعت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی بھنڈراں ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الوحید بھنڈر گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد بھنڈر گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد بھنڈر ولد ادریس احمد بھنڈر

مسل نمبر 64316 میں مبشر احمد

ولد غلام رسول قوم گل پیشہ دوکانداری عمر .... بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواں پنڈ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 7 کنال 13 مرلے اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000+1200 روپے ماہوار بصورت دوکان + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 عطاء القدوس ولد محمد اسلم

مسل نمبر 64317 میں ملک صہیب الرحمٰن

ولد ملک انیس الرحمٰن قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-1-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بائیسکل مالیتی -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک صہیب الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 فخر احمد عباسی وصیت نمبر 29049 گواہ شد نمبر 2 رانا محمد یوسف ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 64318 میں ملک خلیق الرحمٰن

ولد ملک انیس الرحمٰن قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک خلیق الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 فخر احمد عباسی وصیت نمبر 29049 گواہ شد نمبر 2 رانا محمد یوسف ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 64319 میں ملک مغیث الرحمان

ولد ملک انیس الرحمان قوم ککے زئی ملک پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک مغیث الرحمان گواہ شد نمبر 1 فخر احمد عباسی وصیت نمبر 29049 گواہ شد نمبر 2 رانا محمد یوسف ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 64320 میں جمیلہ گل

بنت نذیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لڈھر پنڈوریاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ جمیلہ گل گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ باجوہ ولد محمد عبداللہ باجوہ گواہ شد نمبر 2 محمد شاہد تبسم ولد مبارک علی

مسل نمبر 64321 میں مسرت شاہین

زوجہ افتخار احمد اقبال قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 1999ء ساکن گلبرگ III لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولے بصورت حق مہر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت شاہین گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد اقبال خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 انعام شمش ولد محمد اقبال قمر

مسل نمبر 64322 میں منزہ

زوجہ سید عزیز احمد پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔2۔ طلائی زیور 15 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منزہ گواہ شد نمبر 1 سید عزیز احمد گواہ شد نمبر 2 سید محمد احمد ولد سید لئیق احمد

مسل نمبر 64323 میں

Logut Carollne (Laiqa Lubna)

زوجہ ہارون الرشید ڈوگر قوم French پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت 1984ء ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ D.H.A لاہور میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 45-469 مالیتی -/506907 روپے۔2۔ بینک بیلنس -/250000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/175000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Laiqa Lubna گواہ شد نمبر 1 ہارون الرشید چوہدری خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 Nail Chaudhry

مسل نمبر 64324 میں عثمان منصور

ولد منصور احمد طارق قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان منصور گواہ شد نمبر 1 منصور احمد طارق ولد چوہدری محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 سعید احمد نذیر ولد مجید احمد بشیر

مسل نمبر 64325 میں سمیرا رحمٰن

بنت عبدالرحمٰن قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا رحمٰن گواہ شد نمبر 1 عبدالحئی منہاس ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع عابد ولد عبدالرحمٰن وصیت نمبر 50901

مسل نمبر 64326 میں سعدیہ رحمان

بنت عبدالرحمان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی انگوٹھیاں مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ رمضان گواہ شد نمبر 1 عبدالحئی منہاس گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع عابد وصیت نمبر 50901

مسل نمبر 64327 میں حفیظ احمد یاسر

ولد اسلام احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حفیظ احمد یاسر گواہ شد نمبر 1 معید احمد ولد معین الدین گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع عابد وصیت نمبر 50901

مسل نمبر 64328 میں مظہر احمد بسراء

ولد منور احمد بسراء قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 28 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظہر احمد بسراء گواہ شد نمبر 1 معید احمد وصیت نمبر 50897 گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع عابد وصیت نمبر 50901

مسل نمبر 64329 میں نادیہ خلیفہ

زوجہ عبدالمبین خلیفہ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 1/2 تولہ مالیتی -/7500 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ نادیہ خلیفہ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد ولد رانا محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 محفوظ احمد وصیت نمبر 40140

مسل نمبر 64330 میں عبدالمبین خلیفہ

ولد عبدالوہاب خلیفہ قوم غوری پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔دکان واقع کریم بلاک مالیتی -/2000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالمبین خلیفہ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 محفوظ احمد وصیت نمبر 40140

مسل نمبر 64331 میں رانا محمد عبداللہ

ولد رانا محمد نصراللہ قوم رانا راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوڈیوال لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 1 ارسلان مہدی ورک ولد چوہدری ارشاد احمد ورک گواہ شد نمبر 2 شیخ ریحان اعجاز ولد شیخ اعجاز احمد

مسل نمبر 64332 میں عدیل احمد

ولد ممتاز اسلم سنوری قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدیل احمد گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد شمیم احمد گواہ شد نمبر 2 نورالدین ولد نذیر احمد نسیم

مسل نمبر 64333 میں محمد محسن نواز

ولد چوہدری محمد نواز قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد محسن نواز گواہ شد نمبر 1 خالد مقصود ولد کرم دین بشیر گواہ شد نمبر 2 احمد رضا کاہلوں ولد چوہدری محمود احمد رفیق

حضرت مجدد الف ثانی

برصغیر کے علمائے دین اور بزرگوں میں حضرت مجدد الف ثانی کا نام بڑے احترام اور عزت سے لیا جاتا ہے۔حضرت مجدد الف ثانی جن کا اصل نام شیخ احمد، لقب بدرالدین اور کنیت ابوالبرکات تھی، 26 جون 1564ء کو سرہند شریف کے مقام پر پیدا ہوئے تھے۔یہ وہ زمانہ تھا جب برصغیر پر مغل بادشاہ جلال الدین اکبر کی حکومت تھی اور اس کی غیر اسلامی رسومات اور الحاد کی اشاعت سے اسلام کو سخت خطرہ پیدا ہو گیا تھا۔حضرت مجدد الف ثانی نے اکبر اور اس کے بیٹے جہانگیر کے کفر والحاد کا بڑی دلیری اور جوانمردی سے مقابلہ کیا اور اسلام کو اس کی حقیقی عظمت عطا کروائی۔

حضرت مجدد الف ثانی نے ابتدائی تعلیم اپنے والد بزرگوار سے حاصل کی پھر لاہور اور سیالکوٹ کا قصد کیا جہاں انہوں نے اپنے زمانے کے مشہور علماء سے دینی علوم حاصل کئے پھر خواجہ باقی باللہ کے حلقہ ارادت میں داخل ہوگئے اور ان کے خلیفہ بن گئے۔

کچھ عرصہ بعد آپ اکبر آباد (آگرہ) تشریف لے گئے۔جو اس زمانہ میں سلطنت مغلیہ کا دارالحکومت تھا۔یہاں ان کی ملاقات دربار اکبری کے دو عظیم دانشوروں ابوالفضل اور فیضی سے ہوئی جو حضرت مجدد الف ثانی کی علمیت سے بڑے متاثر ہوئے۔

ابوالفضل اور فیضی دونوں ہی جلال الدین اکبر کے نورتنوں میں شامل تھے۔ان دونوں کی تحریک پر ہی اکبر نے ایک نئے مذہب کی بنیاد ڈالی تھی۔جسے ''دین الٰہی'' نام دیا گیا تھا۔یہ مختلف مذاہب کے مختلف النوع عقائد کا مجموعہ تھا۔اس میں تناسخ، قشقہ لگانا، آفتاب کی عبادت اور گائے کی حرمت، تثلیث، آتش پرستی اور ناقوس نوازی سبھی کچھ شامل تھا۔

اکبر کے ان ملحدانہ اقدامات نے برصغیر میں اسلام کو سخت نقصان پہنچایا۔اس عہد میں اسلامی شریعت اور اس کے اصولوں کی کھلم کھلا خلاف ورزی کی جاتی تھی، ان کی تضحیک کی جاتی تھی اور ہر قسم کی مخالفتوں کو طاقت سے دبا دیا جاتا تھا۔ایسے ماحول میں ایک مصلح کی ضرورت تھی جو برصغیر میں دین اسلام کو اس کی کھوئی ہوئی تابندگی دوبارہ دلا سکے اور مسلمانوں کو دوبارہ راہ راست پر گامزن کر سکے۔

یہ مصلح حضرت مجدد الف ثانی کی شکل میں نمودار ہوئے۔جنہوں نے اکبری دور کے کفر والحاد کا بڑی پامردی سے مقابلہ کیا اور ہر قسم کی قید وبند کی صعوبتیں برداشت کیں۔

جہانگیر کے عہد میں انہیں بادشاہ کو سجدہ نہ کرنے کے جرم میں ایک مرتبہ پھر قید کر دیا گیا لیکن آخر کار جہانگیر نے اپنی غلطی محسوس کی اور بڑے عزت واحترام سے حضرت مجدد الف ثانی کو رہا کر دیا۔انہیں اپنا مذہبی مشیر بنا دیا اور دین الٰہی کو ممنوع قرار دے کر شریعت اسلامیہ کو دوبارہ رائج کیا اور یوں رفتہ رفتہ کفر والحاد کے اثرات ختم ہوگئے۔

علامہ اقبال نے آپ کے بارے میں لکھا ہے۔

گردن نہ جھکی جس کی جہانگیر کے آگے
جس کے نفس گرم سے ہے گرمی احرار
وہ ہند میں سرمایۂ ملت کا نگہبان
اللہ نے بروقت کیا جس کو خبردار

28 صفر 1034ھ مطابق 30 نومبر 1624ء سرمایۂ ملت کے اس نگہبان کی تاریخ وفات ہے۔

حضرت مسیح موعود نے اپنی تحریرات میں آپ کا تذکرہ کیا ہے۔آپ کی کتب خصوصاً مکتوبات کے حوالے دیئے ہیں۔آپ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''ولی دو قسم کے ہوتے ہیں ایک مجاہدہ کش جیسے حضرت بابا فرید شکر گنج اور دوسرے محدث جیسے ابوالحسن خرقانی، محمد اکرم ملتانی، مجدد الف ثانی وغیرہ یہ دوسرے قسم کے ولی بڑے مرتبے کے ہوتے ہیں۔اللہ تعالیٰ ان سے بکثرت کلام کرتا ہے میں بھی ان میں سے ہوں''۔ (سیرۃ المہدی جلد 3 ص 214)

آپ صاحب کشف و الہام بزرگ تھے اور زیارت رسولؐ سے مشرف تھے۔چنانچہ آپ اپنے ایک مکتوب میں ذکر کرتے ہوئے کہ قیامت کا زمانہ قریب ہے اور مہدی کے ظہور کا وقت نزدیک ہے۔فرمایا:۔

''قیامت قریب ہے اور ظلمتوں کی گھٹائیں چھا رہی ہیں۔کہاں خیریت وکہاں نورانیت شاید حضرت مہدی علیہ الرضوان خلافت ظاہری کی تائید پاکر اس کو رواج دیں گے''۔ (مکتوبات جلد اول ص 300)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں:۔

ایک دفعہ ہمارے بڑے بھائی حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنے بچپن کے زمانہ میں جہانگیر کا مقبرہ دیکھنے کا شوق ظاہر کیا اس پر حضرت مسیح موعود نے نصیحت کے رنگ میں فرمایا:۔

''میاں تم جہانگیر کا مقبرہ دیکھنے کے لئے بیشک جاؤ لیکن اس کی قبر پر نہ کھڑے ہونا کیونکہ اس نے ہمارے ایک بھائی حضرت مجدد الف ثانی کی ہتک کی تھی''۔

تحریک وصیت عطیہ چشم میں حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں

خبریں

امن وامان کا کوئی مسئلہ نہیں صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان میں امن وامان کا کوئی مسئلہ نہیں۔ سرمایہ کاروں کیلئے پاکستان پرکشش منزل ہے ملک میں امن عامہ کی صورتحال انتہائی تسلی بخش ہے۔

کالاباغ ڈیم وفاقی حکومت کالاباغ ڈیم کی تعمیر کیلئے 37ارب روپے کی غیر ملکی امداد حاصل کرے گی جبکہ سینٹرل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی نے 59.2ارب روپے کے 30 ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دی ہے۔ شاہدرہ میں اضافی گیس ٹربائنز کی تعمیر کی منظوری بھی دی گئی۔

استعفوں کا فیصلہ دوٹوک ہے امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ استعفوں کا فیصلہ دوٹوک ہے قومی اسمبلی سے استعفوں کے بعد گھروں میں نہیں بیٹھیں گے۔ ملک کی نظریاتی و جغرافیائی سرحدیں خطرے میں ہیں۔ نظام قرآن وسنت کے نفاذ کیلئے 30 نومبر کو شہادت کی تمنا لے کر نکلوں گا۔

حدود بل پر سودے بازی نہیں ہوگی

پاکستان مسلم لیگ کے صدر چودھری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی صرف حکومت گرانا چاہتی ہے حدود بل پر سودے بازی نہیں ہوگی۔

اختر مینگل نظر بند حب انتظامیہ نے بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ اور سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان اختر مینگل کو نظر بند کر دیا ہے۔ حزب اختلاف نے ایوان بالا میں اختر مینگل کی نظر بندی اور ان کے ساتھیوں کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کیا اپوزیشن ممبران نے مطالبہ کیا ہے کہ باجوڑ حملہ کی تحقیقات کیلئے خودمختار کمیشن بنایا جائے۔ شیر افگن نے جواباً کہا کہ اختر مینگل کی نظر بندی کے خلاف جس کو اعتراض ہے ہائی کورٹ سے رجوع کرے۔

نماز جنازہ

✵ مکرم حمیدالدین اختر صاحب تحریر کرتے ہیں کہ مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد الطاف صاحب سیکرٹری مال دارالعلوم غربی حلقہ خلیل ربوہ مورخہ 27 نومبر 2006ء کو انتقال کر گئیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے۔ آمین ان کی نماز جنازہ 30 نومبر 2006ء کو ہوگی۔

دارالضیافت میں قربانی

✵ بیرون ربوہ سے ایسے احباب جو مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہش مند ہوں وہ اپنی رقوم مع تفصیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوادیں۔

قربانی بکرا -/6000روپے۔

قربانی کا حصہ گائے -/3000روپے۔

(نائب ناظر ضیافت ربوہ)

سانحہ ارتحال

✵ مکرم چوہدری نثار احمد سراء صاحب انچارج بیوت الحمد کالونی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری پھوپھی مکرمہ شریفاں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم نذیر احمد سراء صاحب آف جماعت احمدیہ سرائے ضلع شیخوپورہ مورخہ 19 نومبر 2006ء کو بعمر 71 سال فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پا گئیں۔ آپ مکرم چوہدری سردار احمد سراء صاحب کی بیٹی اور مکرم چوہدری غلام احمد سراء صاحب سابق باڈی گارڈ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث وخلیفۃ المسیح الرابع کی ہمشیرہ تھیں۔ آپ جماعت احمدیہ سرائے کی لمبا عرصہ تک صدر لجنہ اماء اللہ رہیں۔ جوانی کی عمر میں وصیت کی، تہجد گزار، پابند صوم وصلوٰۃ اور دعوت الی اللہ کا شوق رکھنے والی خاتون تھیں۔ مورخہ 20 نومبر 2006ء کو آپ کی نماز جنازہ بیت مبارک میں بعد نماز ظہر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم عبدالوہاب شاہد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ آپ نے پسماندگان میں دو بیٹے مکرم چوہدری جاوید احمد سراء صاحب ربوہ اور مکرم چوہدری داؤد احمد مظفر صاحب سراء اور پانچ بیٹیاں مکرمہ نصرت طاہرہ صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر احمد صاحب حیدرآباد، مکرمہ خالدہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم ظہور احمد صاحب ربوہ، مکرمہ زاہدہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم شہباز احمد صاحب لندن، مکرمہ عابدہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم اعجاز احمد صاحب بیلجیئم اور مکرمہ راشدہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم منور احمد صاحب حیدرآباد چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

✵ مکرم نثار احمد صاحب شہزاد گجر معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ بشیراں بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم دل محمد صاحب مرحوم عرصہ چار سال سے معدہ اور جگر کی خرابی کی وجہ سے بہت علیل ہیں فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج تھیں۔ اب شیخ زید ہسپتال لاہور میں ریفر کر دیا ہے حالت بہت تشویشناک ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 30 نومبر

طلوع فجر	5:21
طلوع آفتاب	6:47
زوال آفتاب	11:57
غروب آفتاب	5:06

خریداران الفضل متوجہ ہوں

✵ جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ نومبر 06ء مبلغ -/100 روپے بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

زاہد اسٹیٹس بلڈرز اینڈ ڈویلپر

لاہور | اسلام آباد | کراچی | گوادر

بحریہ ٹاؤن لاہور۔ بحریہ پنڈی، اسٹیٹ لائف، سینٹرل پارک، جوہر ٹاؤن، اقبال ٹاؤن، ویلنشیا ٹاؤن ودیگر Approved سوسائٹیوں میں انویسٹمنٹ کے سنہری مواقع۔

طالب دعا: چوہدری زاہد فاروق
موبائل نمبر: 0300-8458676
چوہدری عمر فاروق
موبائل: 0300-8423089

احمدی احباب سے تعاون کی درخواست ہے

Y بلاک ڈیفنس کمرشل پلازہ D.H.A لاہور
فون نمبرز 042-5740192-042-5744284
042-7441210

MAGNA GROUP
THE TEXTILE MASTERS

- SPINNING
- WEAVING
- PROCESSING (BLEACHING, DYEING, PRINTING & FINISHING)
- STITCHING
- CHEMICALS
- SCREENS
- USED TEXTILE MACHINERY OF ALL SORTS

- HOME TEXTILE: Printed Bed Sheets, Pillowcases, Quilt Covers, Comforters, Etc.
- HOSPITALITY: Optical, White, Dyed, Plain & Stripe Satin Sheets and Pillowcases, Etc
- HEALTH CARE: Patient Gowns, Doctors Over All, Operation Gowns, Etc

- Pioneers of Rotary Printing Screens in Pakistan
- Manufacturer of Best Printing Screens in wide range of Mesh Repeats & Length..

Available Mesh: 25,60,80,100,125, & 155
Repeats: 640,819,914,1019,(mm)
Length: 1450,1850,3050,3500 (mm)

HEAD OFFICE:
44-46 Chenab Market
Madina Town, Faisalabad
Tel: +92-41-8721460, 8730960
Fax: +92-41-8736461
E-Mail: magna@cyber.net.pk
info@magnatextile.com
Web: www.magnatextile.com

FACTORY:
2.6 Km, Khurrianwala-Jaranwala Road Faisalabad.
Tel: +92-41-4360791, 4361846
Fax: +92-41-4361482
E-Mail: magnatex@fsd.paknet.com.pk

معائنہ نظر بذریعہ کمپیوٹر
کنٹیکٹ لینز دستیاب ہیں
نعیم آپٹیکل سروس
ڈاکٹر نعیم احمد
عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
چوک کچہری بازار فیصل آباد 041-2642628 041-2613771

شوگر، بواسیر، گرمی، کا فوری دیسی علاج
حکیم منور احمد عزیز آف چک چٹھہ
دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون: 047-6214029

C.P.L 29-FD